दस लाख

لاکھ

اداکاران

سنجے - بابیتا - پران
ہیلن - ادم

قیمت دس نئے پیسے

ن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱ دس لاکھ فلم کے گانے

باجے موری پائل چھنن چھنن
ٹوسٹ کروں یں شیک کروں یں ناچوں راک اینڈ رول
کوئی نہ مجھ سے جیت سکے چاہے لاکھ بجائے ڈھول ــــ
چال چلوں جب چھم چھم کرتی ناچے امبر جھومے دھرتی
لوگ کہیں کہ چمکی بجلی لچکے جب میرا گورا بدن ــــ
تو بجلی تو میں ہوں شعلہ بڑھ بڑھ کے نہ بول
قدم ملا کر دیکھ ذرا تو کھل جائے گی پول ــــ
تو نے بدلا رنگ تو کیا اب دیکھے میرا بھی رنگ
انگ انگ یوں پھڑکاؤں کہ رہ جائے دنیا دنگ ــــ
دھڑکت من تھر کے مورا من ــ باجے موری ــــ

گانا نمبر ۲ کس ودھی کردن بکھان پر بھو تیرے کوئی کوئی اپکار
کل تک تھی خالی جھولی اور آج بھرے بھنڈار
عجب تیری کاریگری رے کرتار
سمجھ نہ آئے مایا تیری بدلے رنگ ہزار ــ عجب تیری ــــ
دینے والے تو نے یہ گھر خوشیوں سے بھر ڈالا
تیری دیلنے پل میں داتا کیا سے کیا کر ڈالا
تو سب سے بڑا ہے داتی تیری لیلا کس نے جانی
جگ سوچ سوچ گیا ہار ــ عجب تیری ــــ

چھوٹا سا سنسار ہمارا اسے رنگ نیا ئے رکھنا
اس بگیا میں سدا خوشی کے پھول کھلائے رکھنا
چاہے راجہ ہو یا بھکاری تو نے دیدا سب کی ٹاری
ارے واہ رے پالن ہار — عجب تیری
سمجھ نہ آئے مایا تیری بدلے رنگ ہزار — عجب تیری

گانا نمبر ۱۳ — آ لگ جا گلے دلربا
کہاں رو ٹھ کے چلی او گلاب کی کلی
تیرے قدموں میں دل ہے میرا — آ لگ جا
او شعلہ بدن او زہرہ جبیں
تم غصے میں لگتی ہو اور حسین
بیٹھا ہوں جگر کو تھامے ہوئے مجھ پہ نہ گرے یہ بجلی کہیں
اتنا نہ ستم کرنا کچھ تو کرم کرنا
دیکھئے دل ہے نازک میرا — آ لگ جا
اترا کے نہ چل بل کھا کے نہ چل
آنچل کو ہوا میں اڑا کے نہ چل
بن جائے گا کوئی افسانہ - دل کو میرے تڑپا کے نہ چل
کب لک تیرے نزاکت کے ساماں ہیں قیامت کے
ہیں تو پہلی نظر میں لٹا — آ لگ جا
نہ عشق ہمیں ہے دنیا سے نہ پیار ہمیں ہے دولت سے
ہم کو تو محبت ہے ظالم تیری بھولی بھالی صورت سے
پلکوں پہ بٹھاؤں گا سینے میں چھپاؤں گا

میں ہوں کب سے دیوانہ تیرا - آلگ جا ـــ
کہاں روٹھ کے چلی او گلاب کی کلی
تیرے قدموں میں دل ہے میرا - آلگ جا ـــ

گانا نمبر ـ تیری پتلی کمر تیری بالی عمر
تیری بانکی ادا پہ ہم قربان
ارے تم بھی جواں اور ہم بھی جواں
یہاں ہلچل بھی ہے آمد رفت بھی ہے
لوکا سینڈرٹ دل میں ارمان - ارے تم بھی ـــ
پھر گارڈے ہمکو چانس ملا ایک برانڈ نیو رومانس ملا
بچپن میں کبڈی کھیلی تھی اب کرنے کو انگلش ڈانس ملا
تم ہم پہ مرا ہم تم پہ مرا یوں لگتے لگ ملتا ہے کہاں ـــ
لوکا چشمہ کیا لگا لیا لگتی دنیا بدلی بدلی
سب کہیں تمہیں موٹی موٹی مجھکو لگتی پتلی پتلی
گڈ بھیلا ہے تم میری لیلا ہے تم
ایسا مجنوں ملتا ہے کہاں - ارے تم بھی ـــ
پہلے کیول جل پیتے تھے اب پیتے ہیں سوڈا وسکی
جب ہم اُلڑا آنکھ لڑا چڑھ گئی پینٹ دھوتی کھسکی
نیو لالف ملی نیو والف ملی
او نو نو ابھی کہاں - ارے تم بھی ـــ
تیری پتلی کمر تیری بالی عمر
تیری بانکی ادا پہ ہم قربان - ارے تم بھی ـــ

گانا نمبر ۹ ۔ درجا ہے لاکھ کرو تم تو جاتنر نہ کرو ہزار
دین دکھی کو ٹھکرایا تو سب کچھ رہتے بیکار
غریبوں کی سنو وہ تمہاری سنے گا
تم ایک پیسہ دوگے وہ دس لاکھ دے گا
بھوک لگے تو یہ بچے آنسو پی کر رہ جاتے ہیں
ہائے غریبوں کی مجبوری کیا کیا یہ سہہ جاتے ہیں
یہ بچپن کے دن ہیں گھڑی کھیلنے کی
وہ عمر یہ نہیں ایسی دکھ جھیلنے کی
ترس کھاؤ ان پہ اے اولاد والو
اٹھا لو انہیں بھی گلے سے لگا لو
مرجھائیں نہ پھول کہیں یہ آندھی اور برسات میں ۔ غریبوں
بد قسمت بیمار یہ بوڑھا قدم قدم پر گرتا ہے
پھر بھی ان بچوں کی خاطر ہاتھ پھیلائے پھرتا ہے
کہیں ان کا یہ ساتھ نہ چھوٹ جائے
اناتھوں کی یہ آس بھی ٹوٹ جائے
کہاں جائیں گے یہ مقدر کے مارے
یہ بجھتے دیئے ٹمٹماتے ستارے
ان بے گھر بے چاروں کی قسمت ہے تمہارے ہاتھ میں ۔
تم ایک پیسہ دوگے وہ دس لاکھ دے گا ۔ غریبوں ۔
گانا نمبر ۱۰ ۔ عجب تیری کاریگری رے کرتار
سمجھ نہ آئے مایا تیری بدلے رنگ ہزار ۔۔۔۔

گھر والے ہی گھر سے نکلے بڑھ کر آج پرائے
کیسے دوش دیں جب مالی ہی اپنا چمن جلائے
تیرا کیسا یہ سنسار ۔۔ عجب تیری ۔۔
کس کی نظر لگی اس گھر کو بکھر چلے سب تنکے
مرجھائی ہیں وہ کلیاں کھلتے گئے دن جن کے
کوئی یوں نہ ہو لاچار ۔۔ عجب تیری ۔۔
سمجھ نہ آئے مایا تیری بدلے رنگ ہزار ۔ عجب ۔۔

گانا نمبر ۲ ۔ او دو ۔ دو ۔ دو ۔ او نی ۔ نی ۔ نی
او ۔ یا ۔ یا ۔ یا ۔ دنیا
دنیا اس کی سنتی ہے یہ دنیا اس کی بنتی ہے
جو قدموں پہ اس کو جھکالے
اس کی ٹوپی اس کے سر پہ اس کی ٹوپی اس کے سر پہ
جو مال لگے تو اوروں کا تم مزے اڑاؤ جی بھر کے
یوں ہی چلتی ہے سب کی گاڑی
تو چکر یہی چلالے ۔ او ۔ دو ۔ دو ۔۔
تو جان ذرا پہچان ذرا کیا چال زمانا چلتا ہے
پھر تو بھی رنگ بدل اپنا کس بات سے پیارے ڈرتا ہے
جب وقت پڑے تو یار بنے تو گدھے کو باپ بنالے ۔۔
دنیا اس کی سنتی ہے
یہ دنیا اس کی بنتی ہے
جو قدموں پہ اس کو گرالے ۔ او ۔ دو ۔۔

گانا نمبر ۸ ۔ آگرے کا لالہ انگریزی دلہن لایا رے
سیدھا چلتے چلتے اس نے کیسا پلٹا کھایا رے
آگرے کا لالہ ۔۔۔

کوئی کہے بدھو کوئی کہے ہے اناڑی
کوئی کہے ماری اپنے پاؤں پہ کلہاڑی
کوئی لالوں کی ڈبو دی اس نے لٹیا
ناک کٹائی ہے کٹا کے اس نے چٹیا
لیکن کب ڈرتا لالہ
یہ عاشق ہے دل والا
مجنوں اور فرہاد سے اس نے اونچا مرتبہ پایا رے ۔۔۔

صبح صبح وہ اٹھ کے چائے بھی بنائے
ڈرتے ڈرتے پھر وہ اپنی میڈم کو جگائے
جاگے نہ جو میڈم تو پاؤں بھی دبائے
دھیرے دھیرے پیار بھرا گانا بھی گائے
اے حسن ذرا جاگ تجھے عشق جگائے
دیوانہ تیرا لایا ہے لندن کی یہ چائے
کوئی لاکھ کرے بدنامی
یہ پیار ہے نہیں غلامی
حسن کی سیوا کر کے اس نے عاشق دھرم نبھایا رے ۔۔۔
سیدھا چلتے چلتے اس نے کیسا پلٹا کھایا رے
آگرے کا لالہ ۔۔۔

گانا نمبر ۹ — غریبوں کی سنو وہ تمہاری سنے گا
تم ایک پیسہ دوگے وہ دس لاکھ دے گا
غریبوں کی سنو ——

کس سے ہم فریاد کریں
اپنوں نے کیا کنارا ہے
لوگ لاج سب چھوڑ تمہارے
آگے ہاتھ پسارا ہے
اگر نہ پھیرا میرا مجبور دامن
تو پھر یہ سہاگن بنے گی ابھاگن
ترس کھاؤ ہم پر اے اولاد والو
اُجڑنے کو ہے میری دنیا بچا لو
اُٹھا لو ہمیں پھر گلے سے لگا لو
پیار کے دس دس پیسے
رکھ دو آج ہمارے ہاتھ میں
غریبوں کی سنو وہ تمہاری سنے گا
تم ایک پیسہ دو گے
وہ دس لاکھ دے گا
غریبوں کی سنو ——

تمام شد

۱ بار [illegible] پریس دہلی